

## ۱۔ جہنم کے موجود ہونے کی دلیل

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں (محمد ﷺ) نے ابو ثمامہ عمرو بن مالک کو جہنم میں آنتیں گھسیٹے ہوئے دیکھا۔ (مسلم: کتاب الخسوف)  
 اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی فوت ہوتا ہے تو اسے صبح و شام اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اگر جنتی ہے تو جنت میں (اس کا ٹھکانہ اسے دکھایا جاتا ہے) اگر جہنمی ہے تو جہنم میں (اس کا ٹھکانہ اسے دیکھایا جاتا ہے) اور کہا جاتا ہے کہ یہ تمہاری جگہ ہے یہاں تک تمہیں بھیجے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن۔  
 (بخاری: ۶۱۵۰، ۶۸۳۰)

## جہنم کے درجات

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:  
 بے شک وہ جہنم کے اوپر کے درجے میں ہے، اگر میں اُن کے لئے سفارش نہ کرتا تو وہ جہنم کے سب سے نچلے درجے میں ہوتے۔ (یعنی ابوطالب)  
 (احمد، بیہقی: عباس بن عبدالمطلب، امام البانی نے اسے صحیح کہا ہے: صحیح الجامع: ۲۳۹۹)

## منافق جہنم کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:  
 إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا  
 یقیناً منافق جہنم کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے۔ (سورہ نساء: ۱۴۵)

## گناہ گاروں کو ان کے گناہ کے بقدر جہنم میں عذاب دیا جائیگا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:  
 بعض لوگوں کو آگ ٹٹنوں تک جلائے گی، بعض لوگوں کو کمر تک جلائے گی اور بعض لوگوں کو گردن تک جلائے گی۔  
 (احمد، مسلم: سمرقہ رضی اللہ عنہ، صحیح الجامع: ۲۲۳۷)

## جہنم کے سات دروازے ہیں

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:  
 لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ  
 جہنم کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان کا ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔ (الحجر: ۴۴)

## جہنم کے نام

الجحیم:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى

بے شک اس کا ٹھکانہ بھڑکتی ہوئی آگ کا گڑھا ہوگا۔ (نازعات: ۳۹)

الہاویہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَأَمُّهُ هَاوِيَّةُ

اس کا ٹھکانہ گہری کھائی ہوگی۔ (قارعہ: ۹)

سَقَرُ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ

اور تمہیں کیا معلوم کہ جہنم کیا ہے؟ (مدثر: ۲۷)

لُظَى

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

كَأَلَّا إِنَّهَا لُظَى

ہرگز نہیں وہ بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہے۔ (معارج: ۱۵)

السَّعِيرِ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ

(قیامت کے روز) کافر کہیں گے کاش ہم (دنیا میں) غور سے سنتے یا سمجھتے تو آج اس دہکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے۔ (ملک: ۱۰)

## جہنم کی وسعت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: یہ ایک پتھر تھا جو آج سے ستر سال پہلے جہنم میں پھینکا گیا تھا اور وہ آگ میں گرتا چلا جا رہا تھا اور اب وہ جہنم کی تہ تک پہنچا ہے۔ (احمد، مسلم، صحیح الجامع: ۹۳۶۹)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: بے شک کوئی ایسی بات زبان سے کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں زمین و آسمان کے درمیانی کے فاصلے سے بھی نیچے چلا جاتا ہے۔ (احمد، بیہقی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) صحیح: صحیح الجامع ۸۷۸ (۱۶۷)

## جہنم کی آگ جب ٹھنڈی ہوگی تو اسے زیادہ کر دیا جائے گا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: (جہنم) کی آگ جب کبھی دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے بھڑکا دیں گے۔ (بنی اسرائیل: ۹۷)

## جہنم کے عذاب کی ہولناکی

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: کہ قیامت کے روز ایسے شخص کو لایا جائے گا جس کا جہنم میں جانا طے ہو چکا ہوگا دنیا میں اس نے بہت زیادہ عیش و عشرت کی ہوگی اسے دوزخ میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور اس سے پوچھا جائیگا اے ابن آدم! کیا دنیا میں تو نے کوئی نعمت دیکھی، کبھی دنیا میں تمہارا ناز و نعم سے واسطہ پڑا؟ وہ کہے گا ”اے میرے رب، تیری قسم کبھی نہیں۔“ پھر ایک ایسے آدمی کو لایا جائے گا جو جنتی ہوگا لیکن دنیا میں بڑی تکلیف دہ زندگی بسر کی ہوگی اسے جنت میں غوطہ دیا جائیگا اور اس سے پوچھا جائے گا ”اے ابن آدم! کبھی دنیا میں تو نے کوئی تکلیف دیکھی یا رنج و غم سے کبھی تمہارا واسطہ پڑا؟“ وہ کہے گا ”اے میرے رب، تیری قسم کبھی نہیں، مجھے تو نہ کبھی رنج و غم سے واسطہ سے پڑا نہ کوئی دکھ یا تکلیف دیکھی۔“

(احمد، مسلم، نسائی، انس رضی اللہ عنہ) (صحیح: صحیح الجامع: ۸۰۰۰)

## جہنم کی آگ کی شدت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: آگ ان کے چہروں کو چاٹ جائے گی اور ان کے جڑے باہر نکل آئیں گے۔ (مومنون: ۱۰۴)

”تفلق وجوہہم النار“ یعنی اس کو جلا دے گی، ”وہم فیہا کالحن“، سکڑ جانا، یہ اس وقت بولا جاتا ہے جب اوپر اور نیچے کے دونوں سکڑ جائے اور دانت ظاہر ہو جائے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: تمہاری یہ (دنیا کی) آگ جسے ابن آدم جلاتا ہے، جہنم کی آگ کی گرمی کا ستر ہواں حصہ ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: ”واللہ یا رسول اللہ (انسانوں کو جلانے کے لئے تو یہی دنیا کی) آگ کافی تھی۔“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”لیکن وہ تو دنیا کی آگ سے نہتر درجہ زیادہ گرم ہے اور اس کا ہر حصہ اس دنیا کی آگ کے برابر گرم ہے۔“

(احمد، بیہقی، ترمذی، ابویہری، رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۷۴)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کہ میں وہ چیز دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے بے شک آسمان چرچرا رہا ہے اور اسے چرچرانا ہی چاہئے کیونکہ اس میں کہیں بھی ایک بالشت بھر جگہ ایسی نہیں جہاں کسی فرشتے کا سر سجدہ میں نہ ہو، واللہ اگر تم وہ باتیں جان لو جو میں جانتا ہوں تم کم ہنسواور زیادہ روؤ، بستر و ن پر عورتوں سے لطف اندوز ہونا چھوڑ دو اور اللہ کی پناہ طلب کرنے جنگلوں اور صحراؤں کی طرف نکل جاؤ۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، ابویہری رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۲۳۳۹)

## جہنم میں سب سے ہلکا عذاب آگ کی جوتی ہوگی

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس آدمی کو ہوگا جسے آگ کی جوتیاں پہنائی جائے گی جس سے اس کا دماغ کھولنے لگے گا۔ (مسلم: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۵۲)

## متکبر لوگوں کو جہنم میں چیونٹیوں کی مانند اکٹھا کیا جائے گا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کہ قیامت کے روز تکبر کرنے والوں کو چیونٹیوں کی مانند انسانوں کو شکل میں اٹھایا جائے گا ان پر ہر طرف سے ذلت چھائی ہوئی ہوگی جہنم میں وہ ایک جیل کی طرف ہانکے جائیں گے جس کا نام ”بولس“ ہوگا۔ بدترین آگ ان کو گھیر لے گی اور انہیں جہنمیوں کے جسموں سے رسنے والا (پیپ اور خون وغیرہ پینے کو دیا جائے گا جسے طیتۃ النبال کہا جاتا ہے۔

(احمد، ترمذی، ابن عمرو) (حسن: صحیح الجامع: ۸۰۲۰)

## جہنمیوں کے آنسو

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: جہنمی اس قدر روئیں گے کہ اگر اس کے آنسوؤں میں کشتیاں چلائی جائے، اور ان کے آنسوؤں کے ہوں گے۔ (حاکم: ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۲۰۳۲)

## جہنمیوں کا کھانا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

أَذَلَّكَ خَيْرٌ نَزْلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ . إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ . إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ . طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُؤُوسُ

الشَّيَاطِينِ . فَإِنَّهُمْ لَا يَكُلُونَ مِنْهَا فَمَا لَوْزُونُ مِنْهَا الْبُطُونَ . ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ

ثُمَّ إِنَّ مَرَجِعَهُمْ إِلَى الْجَحِيمِ . إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ . فَهُمْ عَلَى آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ

کیا یہ مہمانی اچھی ہے یا زقوم کا درخت؟، جسے ہم نے ظالموں کے لئے سخت آزمائش بنا رکھا ہے، بے شک جو درخت جہنم کی جڑ میں سے نکلتا ہے، جس کے خوشے شیطانوں

کے سروں جیسے ہوتے ہیں، جہنمی اسی درخت میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں، پھر اس پر گرم جلتے پانی کی ملوئی ہوگی، پھر ان سب کا لوٹنا جہنم کی (آگ کے ڈھیر کی) طرف ہوگا، یقین مانو کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو ہرکا ہوا پایا، اور یہ انہی کے نشان قدم پر دوڑتے رہے۔

(سورہ صافات: ۷۰، ۷۲)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ: اگر تھوہر کا ایک قطرہ دنیا میں گرا دیا جائے تو ساری دنیا کے جانداروں کے اسباب زندگی (یعنی خورد و نوش کی چیزیں) تباہ کر دے پھر اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کی خوراک ہی تھوہر؟۔

احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، ابن عباس رضی اللہ عنہ (صحیح: صحیح الجامع: ۵۲۵۰)

## جہنمیوں کو گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَسُقُوا مَاءَ حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ

اور جہنمیوں کو گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو اس کی آنتوں کو کاٹ دے گا۔ (محمد: ۱۵)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ . يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آتٍ

یہ وہی جہنم ہے جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے اسی جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان وہ گردش کرتے رہیں گے۔ (رحمن: ۴۳، ۴۴)

## جہنمیوں کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

پھر اس کے سر پر سخت گرم پانی کا عذاب بہاؤ، (اس سے کہا جائے گا) پکھتا جا تو تو بڑا ذی عزت اور بڑے اکرام والا تھا، یہی وہ چیز ہے جس میں شک کرتے

تھے۔ (دخان: ۴۸، ۴۹)

## جہنمیوں کے چمڑے کی چوڑائی اور ان کے داڑھ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَزِيزًا حَكِيمًا

بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو ماننے سے انکار کیا ہے انہیں ہم یقیناً آگ میں جھونکیں گے جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اس کی جگہ دوسری کھال

پیدا کر دیں گے تاکہ وہ عذاب کا خوب مزہ چکھیں، اللہ غالب اور حکمت والا بھی ہے۔ (سورہ نساء: ۵۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَوَاحِةٌ لِلْبَشَرِ

(جہنم کی آگ) کھال کھلسا دیتی ہے۔ (مدثر: ۲۹)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

ان غلظ جلد الکافر اثنتان و اربعون ذراعاً بذراع الجبار و ان ضرسه مثل احد ان مجلسه من جہنم کما بین مکة و مدینة

بیشک کافر کی چمڑی بیالیس گز زیادہ ہوگی شرکش (بادشاہ) کی چمڑیوں کے مقابلہ میں۔ اور بلاشبہ اس کا داڑھ احد پہاڑ کی مانند ہوگا اور جہنم میں اس کے بیٹھنے کی جگہ مکہ اور

مدینہ کے درمیان کے برابر کی ہوگی۔ (ترمذی، حاکم) (السلسلة الصحيحة: ۱۱۰۵) (صحیح)

ضرس الکافر مثل احد و غلظ جلدہ مسیره ثلاث  
کافر کی داڑھ احد کے برابر ہوگی اور اس کی چمڑی کی موٹائی تین رات چلنے کے برابر ہوگی۔ (مسلم: ۷۳۶۴)

### جہنمیوں کے لباس

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيمُ  
یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان اپنے رب کے معاملے میں جھگڑا ہے ان میں سے جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں۔ (حج: ۱۹)  
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ (49) سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهُهُمُ النَّارُ  
اس روز تم مجرموں کو دیکھو گے ان کے ہاتھ اور پاؤں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے تا کہ ان کے لباس پہنے ہوئے ہوں گے اور آگ کے شعلے ان کے چہروں پر  
چھائے جارہے ہوں گے۔ (ابراہیم: ۴۹، ۵۰)

### جہنمیوں کو آگ کا عذاب ہر چہار جانب سے دیا جائیگا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذَلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهَ بِهِ عِبَادُهُ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ  
ان کے لئے آگ کی چھتریاں اوپر سے بھی چھائی ہوں گی اور نیچے بھی چھتریاں ہوں گی، یہ ہے وہ انجام جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے پس اے میرے بندو!  
میرے غضب سے بچو۔ (ذمر: ۱۶)

### آگ کے طوق، آگ کی ہتھکڑیاں اور آگ کی بیڑیوں کا عذاب

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ (71) فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ  
(کافروں کو جھٹلانے کا انجام اس وقت معلوم ہوگا) جب طوق اور زنجیر ان کی گردنوں میں ہوں گی اور وہ (کبھی) کھولتے پانی کی طرف گھسیٹے جائیں گے، اور (کبھی) اپنی جگہ  
پرواپس لانے کے لئے) آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ (مومن: ۷۱، ۷۲)

### چہروں کو آگ پر تپانے کا عذاب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ  
جس روز ان کے چہرے آگ پر الٹ پلٹ کئے جائیں گے اس وقت وہ کہیں گے کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ (احزاب: ۶۶)

### لوگ جہنم میں اندھے، بہرے اور گونگے ہوں گے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى وُجُوهِهِمْ عُمِّيًّا وَبُكْمًا

وَصُمًّا مَّا وَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا

اللہ جس کی رہنمائی کرے وہ تو ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ راہ سے بھٹکا دے ناممکن ہے کہ تو اس کا رفیق اس کے سوا کسی اور کو پائے، ایسے لوگوں کا ہم ہر روز قیامت اور اندھے منہ حشر کریں گے، دریاں حالیکہ وہ اندھے گونگے اور بہرے ہوں گے، ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا جب کبھی وہ بجھنے لگے گی ہم ان پر اسے اور بھڑکا دیں گے۔ (بنی اسرائیل: ۹۷)

### جہنم میں سانپوں اور بچھوؤں کا عذاب

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جہنم میں سختی اونٹ (اونٹوں کی ایک قسم) کے برابر سانپ ہوں گے ان میں سے ایک سانپ کے کاٹنے سے جہنمی چالیس سال تک زہر کا اثر محسوس کرتا رہے گا، جہنم میں بچھو خچروں کے برابر ہوں گے ان میں سے ایک بچھو کے کاٹنے سے چالیس سال تک جہنمی زہر کا اثر محسوس کرتا رہے گا۔  
(احمد اور طبرانی ابن ابیہ اور درراج کے طریق سے روایت کیا ہے، اور اس کو ابن حبان نے اور حاکم نے عمرو بن حاکم اور درراج کے سند سے روایت کیا ہے، اور امام حاکم نے اس کو صحیح الاسناد کہا ہے، صحیح الجامع: ۳۶۷۶)

### جہنمی کے کندھوں کی مسافت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

کہ کافروں کے دونوں کندھوں کے درمیان تیز رو سوار کے تین دنوں کی مسافت کے برابر فاصلہ ہوگا۔

(تبیئتی، ابو ہریرہ) (صحیح الجامع: ۵۵۹۱)

### جھٹلانے والے کو عذاب دیا جائے گا

كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلْتُهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ

ہر بار جب کوئی گروہ جہنم میں ڈالا جائے گا دربان ان سے سوال کریں گے ”تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟ وہ جواب دیں گے ”ہاں خبردار کرنے والا آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلادیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں اور تم لوگ زبردست گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ (ملک: ۸)